

## مخنتوں کی فلاح وب۔ بود

Posted On: 03 AUG 2017 5:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 3 اگست - سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر مملکت جناب وجے سمپلا نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے ایک بین وزارتی کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ماہرین کمیٹی کی سفارشات کو نافذ کیا جا سکے۔ اب تک چار بین وزارتی کمیٹی کی میٹنگ ہو چکی ہیں۔

2011 کی مردم شماری کی گنتی کے دوران رجسٹرار جنرل آف انڈیا آر بی آئی نے گنتی کے لئے پہلی مرتبہ تین کوڈز مرد خاتون اور دیگر تین فراہم کئے ہیں۔

یہ مدعا علیہ کی مرضی پر ہے اگر مدعا علیہ نہ تو کوڈ 1 اور نا ہی کوڈ 2 ریکارڈ کرانا چاہتا ہے تو گنتی کرنے والا کو ہدایت دی گئی ہے کہ کوڈ دیگر کے طور پر جنس ریکارڈ کرے اور کوڈ 3 دے۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ہندوستان کے متعلق مردم شماری میں مخنت پر کوئی اعداد شمار جمع نہیں کیا جاتا۔ اس طرح دیگر کے کوڈ میں نہ صرف مخنت شامل ہوں گے بلکہ ایسا کوئی بھی شخص جو دیگر زمرے کے تحت جنس ریکارڈ کرانے کا خواہشمند ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق دیگر زمرے کی آبادی 4878.3 ہے۔

مخنت افراد (حقوق کے تحفظ) بل 2016 کے عنوان سے بل اگست 2016 کو لوک سبھا میں وزارت کی طرز سے پیش کیا گیا تھا۔ یہ بل جانچ اور رپورٹ کے لئے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات سے متعلق لوک سبھا کی مقابلہ کمیٹی کے حوالے کی گئی تھی۔ کمیٹی نے 21 جولائی 2017 کو اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔

کوچی میٹروریل لمیٹڈ نے مطلع کیا ہے کہ وہ ان 23 مخنتوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں جو کسٹمر سروس آپریشن میں کودم باشری عورتوں کے ہمراہ کام کرتے ہیں۔

م۔ن۔ ح۔ا۔ع۔ج

03-08-2017

U- 3746

(Release ID: 1498330) Visitor Counter : 2

